SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 18, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی نے ڈارسن سکیورٹیزاور تین سرمایہ کاروں کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد(۱۸ اپریل)سکیورٹیزاینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ڈارسن سکیورٹیزپرائیویٹ لمیٹڈاور مختلف بروکریج ہاوسز کے تین سرمایہ کاروں کے خلاف مختلف سکرپس کے حصص کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے پر فوجداری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔یہ فوج داری مقدمہ سیشن جج کراچی کی عدالت میں دائر کیا گیاہے۔

ایس ای سی پی کی تحقیقات کے مطابق ڈارسن سکیورٹیزاوراس کے تین کلائنٹس،ایم آراے سکیورٹیزاوراے ایچ ایم سکیورٹیز اورڈارسن گروپ نے یکم اپریل2012 سے پندرہ مئی2014 کے دوران پاکستان اسٹاک ایکس چینج کے اٹھائیس سکرپس میں تسلسل سے لین دین ظاہر کر کے حصص کی قیمتوں اوران کے حجم میں ہیر پھیر کرتے رہے اوراس مدت کے دوران ان حصص کی مصنوعی مارکیٹ کو جنم دیا۔ ان کے لین دین کی سکیم کے جائزے سے پتہ چلتاہے کہ اس گروپ نے ان سکرپس میں اس طریقے سے لین دین کیا جس سے ان حصص میں تیزی کے رجحان کا تاثر قائم ہواور بالا آخرانہوں نے حصص عوام کوفروخت کر دئے۔ مزیدازاں جب یہ سرمایہ کارریڈی مارکیٹ میں داخل ہوئے تواس گروپ کے قائم کردہ حجم مزید بڑھاہوا نظر آیا۔ اس گروپ نے اس طرح سے ایک کروڑبیالیس لاکھ روپے کا منافع کمایا۔

تحقیقات کے نتیجہ میں مندرجہ بالا سرمایہ کاراور بروکرہاوس سکیورٹیزاینڈ ایکس چینج آرڈیننس1969 کی دفعہ 17 (a) , 17 (e) (ii) (v) کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔